



سوال

(98) ٹشو سے استنجا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا استنجا میں ٹشو پپر استعمال کر لینا کافی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں استنجا کے لیے ٹشو پپر استعمال کر لینا کافی ہے، اور اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اس سے مقصد نجاست کے نقصان کا ازالہ کرنا ہوتا ہے خواہ ٹشو پپر سے ہو، یا کسی چھتڑے سے یا مٹی سے یا ڈھیلوں سے۔ ہاں شریعت کی منع کردہ چیزوں سے استنجا کرنا جائز نہیں ہے۔ مثلاً ہڈیاں یا لید اور گوبر۔ کیونکہ ہڈیاں اگر ذبح کیے جانور کی ہوں تو یہ جنوں کی خوراک ہوتی ہیں، اور اگر غیر ذبح شدہ جانور کی ہوں تو وہ نجس ہوتی ہیں، اور نجس چیز سے طہارت حاصل نہیں ہو سکتی۔ اور گوبر حلال جانور کا ہو تو یہ جنوں کے حیوانات کی خوراک ہوتی ہے۔ جنوں کی وہ قوم جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تھی، اور اسلام قبول کیا تھا، آپ نے ان کو ایسی ضیافت دی ہے جو قیامت تک کے لیے ختم نہ ہوگی۔ فرمایا:

لکم کل عظم ذکر اسم اللہ علیہ، تجدونہ وافرما یحون لہما

”تمہارے لیے ہر وہ ہڈی ہے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو، تم اسے گوشت سے بھر پوراؤ گے۔“ [1]

اور اس کا تعلق غیبی امور سے ہے جو ہمیں نظر نہیں آتے، ہمیں اس پر ایمان لانا واجب ہے، ایسے ہی یہ گوبر یا لید ان کے جانوروں کا چارہ ہوتی ہے۔

اور اس حدیث سے انسانوں کی جنوں پر فضیلت بھی ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ انسان آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں، اور جنوں کے باؤ کو حکم دیا گیا تھا کہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کرے، جیسے کہ قرآن مجید میں ہے مثلاً:

فَسَجِدُوا لِلَّهِ إِلَّا بَلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ... ٥٠... سورة الحجف

”۔۔ تو سب فرشتوں نے آدم کو سجدہ کر لیا مگر ابلیس نے نہ کیا، وہ جنوں میں سے تھا، اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔“



[1] ”تجدونہ“ کی جگہ ”یقیناً ایہ حکم“ کے الفاظ ہیں۔ شاید شیخ صاحب نے بالمعنی روایت بیان کی ہے۔ صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب الجهر بالقراءة فی الصبح والقراءة علی الجنب، حدیث: 450۔ صحیح ابن ماجہ: 44/1، حدیث: 82 و صحیح ابن حبان: 280/4، حدیث: 1432۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 148

محدث فتویٰ